زیارتِ ناحیہ

*

ترجمہ

حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مرتضیٰ

امام زمانہ کا درد بھرا مرثیہ
زیارتِ ناحیہ
چہلم 1429ھ کو کربلا میں
جناب سید قائم علی باقری
کو یہ کتابچہ کسی مومن نے
دیا۔

اپنے بچوں کے لیے دیارِ غیر
میں پڑھنے کے لیے یہ
الیکٹرونکس کاپی بنائی
طالب دعا
سید نذر عباس
2 اپریل 2008

پیش لفظ

رئیس الحفاظ حضرت علامہ حافظ کفایت حسین اعلی اللہ مقامہٗ

متوفی ۱۴ اپریل ۱۹۶۸ء لاہور

زیارت ناحیہ مذہب شیعہ میں وہ زیارت ہے جسے علماء اعلام نقل کرتے آئے اور واعظین کرام اپنے اپنے مواعظ میں اس کے مضامین سے استشہاد اور استدلال فرماتے رہے۔ بعض حضرات نے اس میں بعض شبہات وارد کیے ہیں لیکن ان کے دفعیہ کے لیے مولانا مولوی سید محمد جعفر صاحب قبلہ کا تعارفِ زیارت کافی ہے، یہ زیارت ہمارے بادشاہ حقیقی امام عصرؑ کا وہ درد بھرا ہوا مرثیہ ہے جو آپ نے اپنے جدّ مظلوم کی قبر مبارک کے پاس کھڑے ہو کر پڑھا ہے اور وہ آہِ سوزاں ہے جو باوجود ایک ہزار سال گزر جانے کے آج بھی ایمان والوں کو خون کے آنسو رلانے کے لیے کافی ہے۔

حضرات مومنین کو چاہیے کہ اسے اپنے گھروں میں رکھیں اور تخلیۂ طبع کے وقت پڑھ کر امام عصرؑ کو پرسا دیا کریں۔ فقط

گنہگار

کفایت حسین بقلمہٖ

۱۹۶۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف زیارت ناحیہ مقدسہ

از

شہید محراب حضرت مولانا سید محمد جعفر صاحب زیدی رحمۃ اللہ علیہ

شہادت: ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۰۰ھ مطابق ۷ نومبر ۱۹۸۰ء لاہور

اَلحمدُ لِلّٰہِ الذی خلق الارض والسّمٰوٰتِ العلیٰ
ومابینھما وماتحت الثّریٰ الذی بعد فلایُریٰ
وقرب نشہد النجوٰی ولہ الحمد فی الاُخرۃ والاولیٰ
والصلوٰۃ والسّلام علیٰ نبیّہ المُصطفیٰ ورسُولہ
المرتضیٰ وحبیبہ المجتبیٰ الّذی ماینطق
عن الھویٰ ان ھوالاوحی یوحٰی ولسوف یعطیہ
ربّہ فیرضٰی وآلہ الطّاھرین من کلّ ذنب
وخطا والشاکرین فی الشّدۃ والرّخاء والصابرین
فی شدۃ المصائب والاذٰی والرّاضین بالقدر
والقضاء الذین ھم مصابیح الھدیٰ والعروۃ
الوثقیٰ والصلوٰۃ الدّائمۃ النامیۃ الزاکیۃ علیٰ بقیۃ
اللہ وحجّتہ الکبریٰ وکلمتہ العلیاء وآیتہ

العظمٰی المھدی الذی ببقائہٖ بقیت الدنیا و
بیمنہ رزق الوریٰ وبوجودہٖ ثبتت الارض و
السماء سقانا اللّٰہ بزیارتہ بعد الظما وعجل
ظھورہٗ بعد الخفاء

یہ زیارت اصل میں وہ تحفۂ سلام ہے اور وہ نذر عقیدت ہے جس کو حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے جد مظلوم خامس آل عبا حضرت سید الشہداء کی بارگاہ میں پیش کیا ہے اور بعنوان سلام اپنے جد مظلوم کا مرثیہ کہا ہے اور ان کے ہولناک مصائب وآلام کا تذکرہ کر کے نوحہ کیا ہے۔ اس زیارت کی جلالتِ قدر اور عظمت مقام کی ضمانت کے لیے یہی کافی اور بس ہے کہ یہ کلمۃ اللہ الباقیہ کے کلمات ہیں۔ وجعلنا کلمۃ باقیۃ فی عقبہ۔

غیبت صغریٰ میں جن چار حضرات علماء کرام نے نیابت امام کے فرائض انجام دیئے ہیں اور امام علیہ السلام کے ارشاداتِ عالیہ اور احکام جاریہ ان کے وسیلہ سے ملت اہلبیت تک پہونچے ہیں وہی حضرات اس زیارت عظمیٰ کے لیے ہمارے اور ہمارے امام کے درمیان وسیلۂ محکم ہیں، ہمارے اجلۂ علمائے کرام نے اس زیارت کو معتبر قرار دیکر کتب زیارات میں تحریر فرمایا ہے۔ علامہ مجلسی رحمتہ اللہ علیہ نے اولاً اپنی کتاب تحفۃ الزائر میں اس زیارت کو ان زیارتوں کے سلسلہ میں تحریر فرمایا ہے جو آئمہ معصومین علیہ السلام سے منقول وماثور ہیں اور تالیف علماء میں سے نہیں ہیں علامہ مجلسیؒ مذکور نے زیارت ناحیہ کو سید ابن طاؤس اور شیخ محمد بن المشہدی کے حوالہ سے نقل فرمایا ہے شیخ الطائفہ ابوجعفر طوسی علیہ الرحمہ نے بھی براہ راست ابن عیاش سے اسی زیارت ناحیہ کی روایت ہے جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ جو شیخ ابوجعفر طوسی وشیخ نجاشی رحمہما اللہ کے

استاد ہیں انھوں نے بھی اپنی کتاب المزار میں زیارت ناحیہ کو بیان فرمایا ہے۔ سید ابنِ طاؤس نے بھی اپنی کتاب اقبال میں زیارت ناحیہ کو پیش کیا ہے۔ غرضکہ علمائے اعلام شیعہ نے اس زیارت کا موثق و معتبر ہونا تسلیم کیا ہے۔ فاضل علام جناب سید سبط الحسن صاحب ہنسوی دام مجدہٗ نے رسالۂ الجواد بنارس مطبوعہ جنوری ۱۹۵۳ء میں زیارت ناحیہ کے موثق و معتبر ہونے پر بڑی زبردست فاضلانہ بحث کی ہے جو نہایت بیش قیمت اور قابلِ قدر ہے خوش قسمتی سے یہ رسالہ اس وقت پیش نظر ہے تقریر نہایت مبسوط اور مفصل ہے اس ہی کی روشنی میں یہ چند جملے جو اس مقصد کے لیے کافی ہیں سپرد قلم کئے گئے رسالہ مذکور میں اس کا بھی تذکرہ ہے کہ اسی زیارت ناحیہ کا ترجمہ تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب طاب ثراہ نے پھر مولانا سید محمد رضا صاحب مرحوم اور مولانا سید علی محمد صاحب مرحوم نے فرمایا اور جناب مرزا دبیر و میر عشق رحمہما اللہ نے اس زیارت کا منظوم ترجمہ کیا۔

والسلام۔ شکر اللہ سعی الساعین و عمل العاملین لہٗ

حررہ السید محمد جعفر زیدی عفی عنہٗ

خطیب جامع شیعہ کرشن نگر

لاہور

۱۹۶۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احوال واقعی

از

حجۃ الاسلام مولانا سید حسین مرتضیٰ صاحب قبلہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا کَثِیْرًا کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہِ الطَّاھِرِیْنَ لَا سِیَّمَا عَلَی الْاِمَامِ الْمَھْدِیِّ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالْاَمْرِ وَالزَّمَانِ عَجَّلَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَرَجَہُ الشَّرِیْفَ وَجَعَلَنَا مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَعْوَانِہٖ وَاللَّعْنَۃُ عَلٰی اَعْدَائِھِمْ اَجْمَعِیْنَ ٥

زیارت ناحیہ کا اصلاح شدہ اور مصدقہ متن و ترجمہ اہل وطن کے حضور نذر ہے۔ استاد محترم سرکار علامہ آیۃ اللہ حاج سید ابن حسن نجفی مدظلہ العالی اس سلسلہ میں تبریک کے مستحق ہیں کہ خداوند عزوجل نے ان کو یہ نعمت عطا فرمائی کہ ان کے فرزندان عزیز نے برصغیر میں پہلی مرتبہ یہ بیڑا اٹھایا کہ پاک و ہند میں مروجہ دعاؤں اور احادیث نیز دینی متون کو صحیح عربی و اعراب کے ساتھ اس اہتمام سے شائع

کریں کہ اس میں کم از کم اغلاط ہوں اور متون مستند ہوں۔ کیونکہ اب تک جو مذہبی کتابیں شائع ہوتی رہی ہیں ان میں دُعاؤں اور اوراد اذکار، نیز احادیث کے متون نہ صرف یہ کہ مستند نہیں بلکہ ان میں اعراب کی بھی بے پناہ غلطیاں موجود ہیں۔

خداوند عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے مجھے توفیق مرحمت فرمائی کہ میں اپنے عظیم محسن کے فرزند عزیز اور اپنے محترم بھائی کی خواہش کی تکمیل اور ان سب سے بڑھ کر اپنے اور سارے جہان کے امام عصر فرزند حضرت زہرا سلام اللہ علیہا اور قوت قلب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی عظیم الشان اور جلیل القدر روایت کے متن کی تحقیق اور ترجمہ کا فریضہ ادا کرنے کے قابل ہوا۔

یہ متن جو علامہ محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب بحار الانوار چاپ کمپانی تہران ایران ۱۳۰۳ھ جلد ۲۲ ص ۱۹۷-۲۰۱ و طبع موسسۃ الوفا بیروت لبنان ۱۴۰۳ھ ۱۹۸۳ء جلد ۹۸ ص ۳۱۷-۳۲۸ کے مطابق پیش کیا جا رہا ہے۔

روایت حدیث کے فن کے مطابق میں اپنے مشائخ حدیث:

۱- استاذ معظم شیخ الفقہاء والمحدثین حضرت آیۃ اللہ سید شہاب الدین نجفی مرعشی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲- استاذ مکرم شیخ الحدیث حضرت آیۃ اللہ سید محمد رضا گلپائیگانی مدظلہ العالی

۳- استاذ الحدیث حضرت آیۃ اللہ محدث زادہ قمی فرزند حضرت آیۃ اللہ شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ صاحب مفاتیح الجنان

۴- استاذ الحدیث والفقہ حضرت آیۃ اللہ شیخ محمد رضا طبسی نجفی رحمۃ اللہ علیہ

۵- استاذ معظم و مکرم آیۃ اللہ سید ابن حسن نجفی مدظلہ العالی

نیز

اپنے والد مرحوم علامہ محقق حضرت آیۃ اللہ حاج سید مرتضی حسین صدرالافاضل

رحمۃ اللہ علیہ۔

کے ذریعہ ان حضرات کے سلسلہ روایت کے واسطوں سے حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے روایت کا شرف حاصل کرتے ہوئے ہم وطنان عزیز کے حضور نذر کر رہا ہوں۔

متن اور ترجمہ کی اصلاح کے سلسلہ میں استاد معظم سرکار علامہ حضرت آیۃ اللہ حاج ابن حسن نجفی صاحب مدظلہ العالی نے براہ راست انتہائی شفقت ومحبت کے ساتھ عربی متن، اعراب اور ترجمہ کی تصحیح اور نظر ثانی کی زحمت فرمائی ہے جس کے بعد خراسان بک سینٹر اس جلیل القدر زیارت کو حضرات چہاردہ معصومین علیہم السّلام کے حضور اس اطمینان خاطر کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے کہ اس میں کم سے کم اغلاط کا امکان ہے اور مومنین کرام پورے اعتماد ووثوق کے ساتھ اس زیارت کے ذریعے اپنے اور کون ومکان کے امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زبانی کائنات کے محبوب امام سرور شہیداں امام حسین علیہ السّلام اور ان کے اہلبیت و اصحاب علیہم السّلام کو نذرانہ عقیدت پیش کرکے روز محشر کیلئے بہترین زاد راہ کا انتظام کرسکتے ہیں۔

الحمدللہ رب العالمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ محمد وعترتہ الطاہرین وعجل فی ظہور مولانا صاحب الزمان۔

سید حسین مرتضیٰ نقوی نزیل شہر مقدس قم ایران

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰہِ مِنْ خَلِیْقَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی شِیْثٍ وَلِیِّ اللّٰہِ وَخِیَرَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی إِدْرِیْسَ الْقَائِمِ لِلّٰہِ بِحُجَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ الْمُجَابِ فِیْ دَعْوَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی هُوْدٍ الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰہِ بِمَعُوْنَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحٍ الَّذِیْ تَوَجَّہَ لِلّٰہِ بِکَرَامَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ الَّذِیْ حَبَاهُ اللّٰہُ بِخُلَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی إِسْمٰعِیْلَ الَّذِیْ فَدَاهُ اللّٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ مِنْ جَنَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی إِسْحَاقَ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ النُّبُوَّةَ فِیْ ذُرِّیَّتِہٖ -

اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ بَصَرَهٗ بِرَحْمَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاهُ اللّٰہُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰہُ الْبَحْرَ لَهٗ بِقُدْرَتِہٖ

رحمٰن ورحیم اللہ کے نام نامی سے

سلام ہو خلق خدا میں منتخب روزگار نبی آدمؑ پر۔

سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے نیک بندے شیثؑ پر۔

سلام ہو خدا کی دلیلوں کے مظہر ادریسؑ پر۔

سلام ہو نوحؑ پر اللہ نے جن کی دُعا قبول کی۔

سلام ہو ہُودؑ پر جن کی مراد اللہ نے پوری کی۔

سلام ہو صالحؑ پر جن کی اللہ نے اپنے لطف خاص سے رہبری کی۔

سلام ہو ابراہیم خلیلؑ پر جنھیں اللہ نے اپنی دوستی کے خلعت سے آراستہ فرما کر چنا۔

سلام ہو فدیۂ راہِ حق اسمٰعیل پر جنھیں اللہ نے جنت سے ذبح عظیم کا تحفہ بھیجا۔

سلام ہو اسحاقؑ پر جن کی ذریت میں اللہ نے نبوت قرار دی

سلام ہو یعقوبؑ پر جن کی بینائی اللہ کی رحمت سے واپس آگئی۔

سلام ہو یوسفؑ پر جو اللہ کی بزرگی کے طفیل کنویں سے

رہا ہوئے۔

سلام ہو موسیٰؑ پر جن کے لیے اللہ نے اپنی قدرت خاص سے

دریا میں راستے بنا دیئے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى هَارُوْنَ الَّذِیْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِنُبُوَّتِهٖ۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى شُعَيْبٍ الَّذِیْ نَصَرَهُ اللّٰهُ عَلٰى اُمَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى دَاوٗدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰهُ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى سُلَيْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَهُ الْجِنُّ بِعِزَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَيُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ عِلَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى يُوْنُسَ الَّذِیْ اَنْجَزَ اللّٰهُ مَضْمُوْنَ عِدَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى عُزَيْرٍ الَّذِیْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بَعْدَ مَيْتَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى زَكَرِيَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى يَحْيٰى الَّذِیْ اَزْلَفَهُ اللّٰهُ بِشَهَادَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَكَلِمَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَ
صَفْوَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ الْمَخْصُوْصِ
بِاُخُوَّتِهٖ

سلام ہو ہارونؑ پر جنھیں اللہ نے اپنی نبوت کے لیے مخصوص فرمایا۔
سلام ہو شعیبؑ پر جنھیں اللہ نے ان کی اُمت پر نصرت دے کر سرفراز کیا
سلام ہو داؤدؑ پر جن کی توبہ کو اللہ نے شرف قبولیت عطا کیا۔
سلام ہو سلیمانؑ پر جن کے سامنے اللہ کی عزت کے طفیل جنوں نے سر جھکایا۔
سلام ہو ایوبؑ پر جن کو اللہ نے بیماری سے شفا دی۔
سلام ہو یونسؑ پر جن کے وعدہ کو اللہ نے پورا کیا۔
سلام ہو عزیرؑ پر جن کو اللہ نے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔
سلام ہو زکریاؑ پر جنھوں نے سخت آزمائشوں میں بھی صبر سے کام لیا۔
سلام ہو یحییٰؑ پر جنھیں اللہ نے شہادت سے سربلند کیا۔
سلام ہو عیسیٰؑ پر جو اللہ کی روح اور اس کا پیغام ہیں
سلام ہو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے حبیب اور اس کے منتخب بندے ہیں۔

سلام ہو امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام پر جنھیں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے قوتِ بازو ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ابْنَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى أَبِىْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَصِيِّ أَبِيْهِ وَخَلِيْفَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الَّذِىْ سَمَحَتْ نَفْسُهٗ بِمُهْجَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ أَطَاعَ اللّٰهَ فِىْ سِرِّهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَاءَ فِىْ تُرْبَتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ الْإِجَابَةُ تَحْتَ قُبَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ الْأَئِمَّةُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ جَنَّةِ الْمَاْوٰى

سلام ہو رسولؐ کی اکلوتی بیٹی فاطمہؑ پر

سلام ہو امام حسنؑ پر جو اپنے بابا کی امانتوں کے رکھوالے اور انکے جانشین ہیں

سلام ہو حسینؑ پر جنھوں نے انتہائی خلوص سے راہ خدا میں جان نثار کردی۔

سلام ہو اس پر جس نے خلوت وجلوت میں چھپ کر آشکار اللہ کی اطاعت وبندگی کی۔

سلام ہو اس پر جس کی قبر کی مٹی خاک شفا ہے۔

سلام ہو اس پر جس کے حرم کی فضا میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

سلام ہو اس پر کہ سلسلۂ امامت اس کی ذرّیت سے ہے۔

سلام ہو پسرِ ختمی مرتبتؐ پر

سلام ہو سیّد اوصیاء کے فرزند پر

سلام ہو فاطمہ زہرؑا کے بیٹے پر

سلام ہو خدیجۃ الکبریٰ کے نواسے پر

سلام ہو سدرۃ المنتہیٰ کے وارث ومختار پر

سلام ہو جنّت الماویٰ کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ زَمْزَمَ وَالصَّفَا

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُرَمَّلِ بِالدِّمَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْتُوْكِ الْخِبَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى غَرِيْبِ الْغُرَبَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى شَهِيْدِ الشُّهَدَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى قَتِيْلِ الأَدْعِيَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ كَرْبَلَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ بَكَتْهُ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ ذُرِّيَّتُهُ الأَزْكِيَاءُ

اَلسَّلَامُ عَلَى يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَى مَنَازِلِ الْبَرَاهِيْنِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الأَئِمَّةِ السَّادَاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُيُوْبِ الْمُضَرَّجَاتِ

سلام ہو زمزم و صفا والے پر۔
سلام ہو اس پر جو خاک و خون میں غلطاں ہوا
سلام ہو اس پر جس کی سرکار لوٹ گئی
سلام ہو کسار والوں کی پانچویں شخصیت پر۔
سلام ہو سب سے بڑے پردیسی پر
سلام ہو سرور شہیداں پر
سلام ہو اس پر جو بے ننگ و نام لوگوں کے ہاتھوں شہید ہوا
سلام ہو کربلا میں آکر بسنے والے پر
سلام ہو اس پر جس پر فرشتے روئے۔
سلام ہو اس پر جس کی ذریت پاک و پاکیزہ ہے۔
سلام ہو دین کے سید و سردار پر
سلام ہو ان پر جو دلائل و براہین کی آماجگاہ ہیں۔
سلام ہو ان پر جو سرداروں کے سردار امام ہیں
سلام ہو چاک گریبانوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْمُصْطَلَمَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَادِ الْعَارِيَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْجُسُومِ الشَّاحِبَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّمَاءِ السَّابِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَعْضَاءِ الْمُقَطَّعَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُسِ الْمُشَالَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبْنَائِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِكَ النَّاصِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُضَاجِعِيْنَ

سلام ہو مرجھائے ہوئے ہونٹوں پر

سلام ہو کرب واندوہ میں گھرے ہوئے چور چور نفوس پر

سلام ہو ان روحوں پر جن کے جسموں کو دھوکے سے تہ تیغ کیا گیا۔

سلام ہو بے گور و کفن نعشوں پر

سلام ہو ان جسموں پر، دھوپ کی شدت سے جن کے رنگ بدل گئے۔

سلام ہو خون کی ان دھاروں پر جو کربلا کے دامن میں جذب ہو گئیں

سلام ہو بکھرے ہوئے اعضا پر

سلام ہو ان سروں پر جنھیں نیزوں پر بلند کیا گیا۔

سلام ہو ان مخدراتِ عصمت پر جنھیں بے ردا پھرایا گیا۔

سلام ہو دونوں جہانوں کے پالنہار کی حجت پر۔

سلام ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ آباؤ اجداد پر

سلام ہو آپ اور آپ کے شہید فرزندوں پر

سلام ہو آپ اور آپ کی نصرت کرنے والی ذریت پر

سلام ہو آپ اور آپ کی قبر کے مجاور فرشتوں پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَتِيلِ الْمَظْلُومِ
اَلسَّلَامُ عَلَى أَخِيهِ الْمَسْمُومِ
اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيٍّ الْكَبِيرِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَبْدَانِ السَّلِيبَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَى النَّازِحِينَ عَنِ الْأَوْطَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِينَ بِلَا أَكْفَانٍ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْأَبْدَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرٍ
اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ الزَّاكِيَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ

سلام ہو انتہائے مظلومیت کے ساتھ قتل ہونے والے پر

سلام ہو آپ کے زہر سے شہید ہونے والے بھائی پر

سلام ہو علی اکبرؑ پہ

سلام ہو کمسن شیر خوار پہ

سلام ہو ان نازنین جسموں پر جن پہ کوئی کپڑا نہیں رہنے دیا گیا

سلام ہو آپؑ کے دربدر کیے جانے والے خاندان پہ

سلام ہو ان لاشوں پہ جو صحراؤں میں بکھری رہیں

سلام ہو ان پر جن سے ان کا وطن چھڑایا گیا

سلام ہو ان پر جنھیں بغیر کفن کے دفنانا پڑا

سلام ہو ان سروں پر جنھیں جسموں سے جدا کر دیا گیا۔

سلام ہو اس پر جس نے صبر و شکیبائی کے ساتھ اللہ کی راہ میں جان قربان کی

سلام ہو اس مظلوم پر جو بے یار و مددگار تھا

سلام ہو پاک و پاکیزہ خاک میں بسنے والے پر

سلام ہو بلند و بالا قبہ والے پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيلُ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ افْتَخَرَ بِهٖ جِبْرَئِيلُ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيكَائِيلُ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نُكِثَتْ ذِمَّتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اُرِيقَ بِالظُّلْمِ دَمُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُجَرَّعِ بِكَاسَاتِ مِرَارَاتِ الرِّمَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُضَامِ الْمُسْتَبَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْحُورِ فِي الْوَرٰی
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُنْفَرِدِ بِالْعَرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ دَفَنَهٗ أَهْلُ الْقُرٰی
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَقْطُوعِ الْوَتِيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُحَامِيْ بِلَا مُعِيْنٍ

سلام ہو اس پر جسے خدائے بزرگ و برتر نے پاک کیا

سلام ہو اس پر جس کی خدمت گذاری پر جبرئیل کو ناز تھا

سلام ہو اس پر جسے میکائیل نے گہوارے میں لوری دی

سلام ہو اس پر جسکے دشمنوں نے اسکے اور اسکے اہل حرم کے سلسلہ میں اپنے پیمان کو توڑا

سلام ہو اس پر جس کی حرمت پامال ہوئی۔

سلام ہو اس پر جس کا خون ظلم کے ساتھ بہایا گیا۔

سلام ہو زخموں سے نہانے والے پر

سلام ہو اس پر جسے پیاس کی شدت میں نوکِ سناں کے تلخ گھونٹ پلائے گئے

سلام ہو اس پر جسکو ظلم و ستم کا نشانہ بھی بنایا گیا اور اسکے خیام کیساتھ اسکے لباس کو لوٹ لیا گیا۔

سلام ہو اس پر جسے اتنی بڑی کائنات میں یکہ و تنہا چھوڑ دیا گیا

سلام ہو اس پر جسے یوں عریاں چھوڑا گیا جس کی مثال نہیں ملتی۔

سلام ہو اس پر جس کے دفن میں بادیہ نشینوں نے حصہ لیا۔

سلام ہو اس پر جس کی شہ رگ کاٹی گئی

سلام ہو دین کے اس حامی پر جس نے بغیر کسی مددگار کے دفاعی جنگ لڑی۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَدَنِ السَّلِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ بِالْقَضِيْبِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَدَجِ الْمَقْطُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّأْسِ الْمَرْفُوْعِ

اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا
الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ إِلَيْهَا السِّبَاعُ
الضَّارِيَاتُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ!

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ
بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ
لِزِيَارَتِكَ!

سلام ہو اس ریش اقدس پر جو خون سے رنگین ہوئی

سلام ہو آپ کے خاک آلود رخساروں پر

سلام ہو لٹے اور نچے ہوئے بدن پر

سلام ہو اس دندانِ مبارک پر جس کی چھڑی سے بے حرمتی کی گئی

سلام ہو کٹی ہوئی شہ رگ پر

سلام ہو نیزے پر بلند کیے جانے والے سرِ اقدس پر

سلام ہو ان مقدس جسموں پر جن کے ٹکڑے صحرا میں بکھر گئے۔ [1]

آقا!

ہمارا سلامِ نیاز و ادب قبول فرمائیے۔ نیز آپؑ کے قبہ کے گرد پروانہ وار فدا ہونے والے، آپؑ کی تربت کو ہمیشہ گھیرے رہنے والے، آپ کی ضریح اقدس کا ہمیشہ طواف کرنے والے اور آپؑ کی زیارت کے لیے آنے والے فرشتوں پر بھی ہمارے سلام نچھاور ہوں۔

---

[1] یہاں ایسے مصائب کا ذکر ہے جن کے ترجمے سے دل لرزتا ہے۔ مترجم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ!
فَإِنِّيْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ
لَدَيْكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ!
سَلَامَ الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِيْ وَلَايَتِكَ
الْمُتَقَرِّبِ إِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِئَ مِنْ أَعْدَائِكَ

سَلَامَ
مَنْ قَلْبُهٗ بِمُصَابِكَ مَقْرُوْحٌ وَدَمْعُهٗ عِنْدَ
ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ
سَلَامَ
الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ
سَلَامَ!
مَنْ ـــــ

آقا!

میں آپ کے حضور سلام شوق کا ہدیہ لیے کامیابی وکامرانی کی آس لگائے حاضر ہوا ہوں۔

آقا!

ایسے غلام کا عقیدت سے بھرپور سلام قبول کیجیے جو آپؑ کی عزت وحرمت سے آگاہ، آپ کی ولایت میں مخلص، آپ کی محبت کے وسیلہ سے اللہ کے تقرب کا شیدائی نیز آپ کے دشمنوں سے بری وبیزار ہے۔

آقا!

ایسے عاشق کا سلام قبول فرمائیے جس کا دل آپ کی مصیبتوں کے سبب زخموں سے چھلنی ہو چکا ہے اور آپ کی یاد میں خون کے آنسو بہاتا ہے۔

آقا!

اس چاہنے والے کا آداب قبول کیجیے۔ جو آپ کے غم میں نڈھال۔ بے حال اور بے چین ہے۔

آقا!

لَوْكَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوفِ لَوَقَاكَ بِنَفْسِهِ حَدَّ السُّيُوفِ
وَبَذَلَ حُشَاشَتَهُ دُونَكَ لِلْحُتُوفِ ، وَ
جَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَنَصَرَكَ عَلٰى مَنْ
بَغٰى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوْحِهٖ وَجَسَدِهٖ وَمَالِهٖ وَ
وُلْدِهٖ، وَرُوْحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ وَأَهْلُهُ
لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ

فَلَئِنْ .
أَخَّرَتْنِيَ الدُّهُوْرُ، وَعَاقَنِيْ عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُوْرُ
وَلَمْ أَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا. وَلِمَنْ نَصَبَ
لَكَ الْعَدَاوَةَ مُنَاصِبًا

اس جاں نثار کا ہدیہ سلام قبول کیجیے۔ جو اگر کربلا میں آپ کے ساتھ ہوتا تو آپ کی حفاظت کے لیے تلواروں سے ٹکرا کر اپنی جان کی بازی لگا دیتا۔ دل و جان سے آپ پر فدا ہونے کے لیے موت سے پنجہ آزمائی کرتا، آپ کے سامنے جنگ و جہاد کے جوہر دکھاتا، آپ کے خلاف بغاوت کرنے والوں کے مقابلہ میں آپ کی مدد کرتا اور انجام کار اپنا جسم و جان، روح و مال اور آل اولاد سب کچھ آپ پر قربان کر دیتا۔

آقا!

اس جاں نثار کا سلام قبول کیجیے جس کی رُوح آپ کی رُوح پر فدا اور اس کے اہل و عیال آپ کے اہل و عیال پر تصدق۔

مولا! میں واقعۂ شہادت کے بعد پیدا ہوا اپنی قسمت کے سبب میں حضورؑ کی نصرت سے محروم رہا؛ آپ کے سامنے میدان کارزار میں اُترنے والوں میں شامل نہ ہو سکا، اور نہ ہی میں آپ کے

فَلَأَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً، وَلَأَبْكِيَنَّ
لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَمًا
حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأَسُّفًا عَلَىٰ مَادَهَاكَ وَتَلَهُّفًا
حَتّٰى اَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ

أَشْهَدُ أَنَّكَ ـــــ!
قَدْ ـــــ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ، وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ، وَأَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ
وَأَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهُ، وَتَمَسَّكْتَ بِهِ وَبِحَبْلِهِ

دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکا !

لہٰذا

اب میں کمال حسرت واندوہ کے ساتھ آپ پر ٹوٹنے والے مصائب وآلام پر افسوس وملال اور تپش رنج وغم کے سبب صبح وشام مسلسل گریہ وزاری کرتا رہوں گا۔

نیز،

آپ کے خون کی جگہ اس قدر خون کے آنسو بہاؤں گا کہ انجام کار غم واندوہ کی بھٹی اور مصیبتوں کے لپکتے ہوئے شعلوں میں جل کر خاکستر ہو جاؤں اور یوں آپ کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دوں۔

آقا !

میں شہادت دیتا ہوں کہ:

آپ نے نماز قائم کرنے کا حق ادا فرمایا، زکوٰۃ ادا کی، نیکی کا حکم دیا، بُرائی اور دشمنی سے روکا، دل وجان سے اللہ کی اطاعت کی، پل بھر کے لیے

فَأَرْضَيْتَهُ وَخَشِيْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ
وَأَطْفَأْتَ الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْضَحْتَ
سُبُلَ السَّدَادِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ الْجِهَادِ

وَكُنْتَ لِلّٰهِ طَائِعًا، وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ تَابِعًا، وَلِقَوْلِ أَبِيْكَ سَامِعًا۔ وَإِلٰى
وَصِيَّةِ أَخِيْكَ مُسَارِعًا، وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ رَافِعًا
وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا، وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا، وَلِلْأُمَّةِ
نَاصِحًا، وَفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا، وَلِلْفُسَّاقِ
مُكَافِحًا۔

بھی اس کی نافرمانی نہیں کی، اللہ اور اس کی رسّی سے یوں وابستہ رہے کہ اس کی رضا حاصل کرلی، ہمیشہ اس کے احکام کی نگہداشت و پاسبانی کرتے رہے، اس کی آواز پر لبیک کہی، اس کی سنتوں کو قائم کیا، فتنوں کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھایا، لوگوں کو حق و ہدایت کی طرف بلایا، ان کے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن و منور کرکے واضح کیا، نیز آپؑ نے اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے کا حق ادا کر دیا۔

آقا!

میں دل و جان سے گواہی دیتا ہوں کہ:

آپ ہمیشہ دل سے اللہ کے فرماں بردار رہے، آپ نے ہمیشہ اپنے جدامجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی اتباع اور پیروی کی، اپنے والدماجد کے ارشادات کو سُنا اور اس پر عمل کیا، بھائی کی وصیت کی تیزی سے تکمیل کی، دین کے ستون کو بلند کیا، بغاوتوں کا قلع قمع کیا نیز سرکشوں اور باغیوں کی سرکوبی کی۔

وَبِحُجَجِ اللهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا
وَلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهٖ مُرَامِيًا۔

تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ۔ وَتَبْسُطُ الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ
وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ، وَتَكُفُّ الْعَابِثَ
وَتَزْجُرُهٗ وَتَأْخُذُ لِلدَّنِيِّ مِنَ الشَّرِيْفِ وَتُسَاوِيْ
فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ وَالضَّعِيْفِ

كُنْتَ رَبِيْعَ الْأَيْتَامِ، وَعِصْمَةَ الْأَنَامِ وَعِزَّ الْإِسْلَامِ

آپ ہمیشہ امت کے ناصح بن کر رہے، آپ نے جان سپاری کی سختیوں کو صبر و تحمل اور بردباری سے برداشت کیا، فاسقوں کا جم کر مقابلہ فرمایا، اللہ کی حجتوں کو قائم کیا، اسلام اور مسلمانوں کی دستگیری کی، حق کی مدد کی، آزمائشوں کے موقعہ پر صبر و شکیبائی سے کام لیا، دین کی حفاظت کی اور اس کے دائرہ کار کی نگہداشت فرمائی۔

آقا!

میں اللہ کے حضور گواہی دیتا ہوں کہ۔

آپ نے منارۂ ہدایت کو قائم رکھا، عدل کی نشر و اشاعت کی، دین کی مدد کر کے اسے ظاہر کیا، دین کی تضحیک کرنے والوں کو روکا اور انہیں قرار واقعی سزا دی، سفلوں سے شریفوں کا حق لے کر انہیں پہنچایا، نیز عدل و انصاف کے معاملہ میں کمزور اور طاقتور میں برابری روا رکھی۔

آقا!

میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ؛

وَمَعْدِنَ الْأَحْكَامِ، وَحَلِيْفَ الْأَنْعَامِ۔ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ وَابِيْكَ مُشْبِهًا فِى الوَصِيَّةِ لِأَخِيْكَ

وَفِى الذِّمَمِ رَضِىَّ الشِّيَمِ، ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِى الظُّلَمِ، قَوِيْمَ الطَّرَائِقِ كَرِيْمَ الْخَلَائِقِ عَظِيْمَ السَّوَابِقِ۔ شَرِيْفَ النَّسَبِ، مُنِيْفَ الْحَسَبِ رَفِيْعَ الرُّتَبِ. كَثِيْرَ الْمَنَاقِبِ، مَحْمُوْدَ الضَّرَائِبِ، جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ.

حَلِيْمٌ، رَشِيْدٌ، جَوَادٌ، عَلِيْمٌ، شَدِيْدٌ، إِمَامٌ، شَهِيْدٌ، أَوَّاهٌ، مُنِيْبٌ، حَبِيْبٌ، مُهِيْبٌ.

آپ یتیموں کے سرپرست اور ان کے دلوں کی بہار، خلق خدا کے لیے بہترین پناہ گاہ، اسلام کی عزّت، احکام الٰہی کا مخزن اور انعام واکرام کا معدن، اپنے جدامجد اور والدِ ماجد کے راستوں پر چلنے والے، نیز وصیت ونصیحت میں اپنے بھائی جیسے تھے۔

مولا!

آپؑ کی شان وصفات یہ ہیں کہ آپؑ:

ذمہ داریوں کو پورا کرنے والے، صاحبِ اوصاف حمیدہ، جود و کرم میں مشہور، شب کی تاریکیوں میں تہجد گزار، مضبوط طریقوں کو اختیار کرنے والے، خلقِ خدا میں سب سے زیادہ خوبیوں کے مالک، عظیم ماضی کے حامل، اعلیٰ حسب ونسب والے، بلند مرتبوں اور بے پناہ مناقب کا مرکز، پسندیدہ نمونۂ عمل کے خالق مثالی زندگی بسر کرنے والے، باوقار، بردبار، بلند مرتبہ، دریا دل، دانا وبینا، صاحبِ عزم وجزم، خداشناس رہبر، خوف وخشیت اور سوز وتپش رکھنے

كُنْتَ

لِلرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَلَدًا، وَلِلْقُرْآنِ مُنْقِذًا، وَلِلْاُمَّةِ عَضُدًا، وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ، نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ، بَاذِلًا لِلْمَجْهُوْدِ، طَوِيْلَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ الرَّاحِلِ عَنْهَا، نَاظِرًا اِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ مِنْهَا، آمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوْفَةٌ، وَهِمَّتُكَ عَنْ زِيْنَتِهَا مَصْرُوْفَةٌ وَأَلْحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا مَطْرُوْفَةٌ وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ مَعْرُوْفَةٌ

والے، خدا کو چاہنے نیز اس کی بارگاہ میں سر نیہوڑانے والے۔

آپ !

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے فرزند، قرآن کے بچانے والے، اُمت کے مددگار، اطاعت الٰہی میں جفاکش، عہد ومیثاق کے پابند ومحافظ، فاسقوں کے راستوں سے دور رہنے والے، حصولِ مقصد کے لیے دل وجان کی بازی لگانے والے اور طولانی رکوع وسجود ادا کرنے والے ہیں۔

مولا !

آپ نے دنیا سے اس طرح مُنہ موڑا اور یوں بے اعتنائی دکھائی جیسے دنیا سے ہمیشہ کے لیے کوچ کرنے والے کرتے ہیں، دنیا سے خوفزدہ لوگ اسے دیکھتے ہیں۔ آپؑ کی تمنائیں اور آرزوئیں دنیا سے ہٹی ہوئی تھیں۔ آپ کی ہمّت وکوشش اس کی زینتوں سے بے نیاز تھی اور آپؑ نے تو دنیا کے چہرے کی طرف کبھی اچٹتی ہوئی نگاہ بھی نہیں ڈالی۔

حَتَّى ـــــ ،

إِذَا الْجَوْرُ مَدَّ بَاعَهُ، وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ، وَدَعَا الْغَيُّ أَتْبَاعَهُ، وَأَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ، جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ، تُنْكِرُ الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ، عَلَى حَسَبِ طَاقَتِكَ وَ إِمْكَانِكَ، ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْإِنْكَارِ، وَلَزِمَكَ أَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ

البتہ،

آخرت میں آپ کی دلچسپی شہرۂ آفاق ہے۔

یہاں تک کہ ،

وہ وقت آیا، جب ——— ،

جور وستم نے لمبے لمبے ڈگ بھر کر سرکشی شروع کر دی، ظلم تمام ترہتھیار جمع کر کے سخت جنگ کے لیے آمادہ ہو گیا، اور باغیوں نے اپنے تمام ساتھیوں کو بلا بھیجا۔

اس وقت ،

آپ ،

اپنے جد کے حرم میں پناہ گزیں، ظالموں سے الگ تھلگ، مسجد محراب کے سائے میں لذات اور خواہشات سے بیزار بیٹھے تھے، آپ اپنی طاقت اور امکانات کے مطابق دل وزبان کے ذریعہ برائیوں سے نفرت کا اظہار کرتے اور لوگوں کو برائیوں سے روکتے تھے۔

مگر ———،

فَسِرْتَ فِیْ اَولَادِكَ وَاَهَالِیْكَ وَشِیْعَتِكَ وَ
مَوَالِیْكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَالبَیِّنَةِ، وَدَعَوْتَ
اِلَی اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، وَاَمَرْتَ
بِاِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ، وَنَهَیْتَ
عَنِ الْخَبَائِثِ وَالطُّغْیَانِ ــــ وَوَاجَهُوْكَ
بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ۔

فَجَاهَدْتَهُمْ ــــ بَعْدَ الْاِیْعَاذِ لَهُمْ وَتَاكِیْدِ

پھر

آپؑ کے علم کا تقاضا ہوا کہ آپؑ کھلم کھلا بیعت سے انکار کریں اور فجار کے خلاف جہاد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں۔

چنانچہ

آپ اپنے اہل وعیال اپنے، شیعوں، چاہنے والوں اور جاں نثاروں کو لے کر روانہ ہو گئے۔

اور

اپنی اس مختصر لیکن باعزم وحوصلہ جماعت کی مدد سے، حق اور دلائل وبراہین کو اچھی طرح واضح کردیا، لوگوں کو حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اللہ کی طرف بلایا، حدود الہٰی کے قیام اور اللہ کی اطاعت کا حکم دیا نیز لوگوں کو خبائث وبے ہودگیوں اور سرکشی سے روکا۔

لیکن

لوگ ظلم وستم کے ساتھ آپؑ کے مقابلے پر ڈٹ گئے۔

ایسے آڑے وقت پر بھی،

الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ. فَنَكَثُوْا ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ
وَاَسْخَطُوْا رَبَّكَ وَجَدَّكَ وَبَدَؤُوْكَ بِالْحَرْبِ
فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ. وَطَحَنْتَ جُنُوْدَ الْفُجَّارِ
وَاقْتَحَمْتَ قَسْطَلَ الْغُبَارِ مُجَالِدًا بِذِى الْفِقَارِ
كَأَنَّكَ ــــ عَلِيُّ الْمُخْتَارُ

فَلَمَّا رَأَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ، غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا خَاشٍ
نَصَبُوْا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوْكَ بِكَيْدِهِمْ
وَشَرِّهِمْ وَاَمَرَ اللَّعِيْنُ جُنُوْدَهُ، فَمَنَعُوْكَ
الْمَاءَ وَوُرُوْدَهُ، وَنَاجَزُوْكَ الْقِتَالَ، وَعَاجَلُوْكَ
النِّزَالَ، وَرَشَقُوْكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ، وَبَسَطُوْا

آپؑ نے پہلے تو ان کو خدا کے غضب سے ڈرایا اور ان پر حجت تمام

کی پھر ان سے جہاد کیا۔

تب، انھوں نے آپ سے کیا ہوا عہد توڑا نیز آپؑ کی بعیت سے نکل کر

آپ کے رب اور آپ کے جدامجد کو ناراض کیا اور آپؑ کے

ساتھ جنگ شروع کر دی۔

لہــذا

آپؑ بھی میدان کارزار میں اُتر آئے، آپؑ نے فجّار کے لشکروں کو روند

ڈالا اور ذوالفقار سونت کر جنگ کے گہرے غبار کے بادلوں میں

گھس کر ایسے گھمسان کا رن ڈالا کہ لوگوں کو علیؑ کی جنگ یاد آگئی۔

دشمنوں نے آپ کی ثابت قدمی، دلیری اور بے باکی دیکھی

تو ان کا پتہ پانی ہو گیا اور انھوں نے مقابلہ کے بجائے مکاری سے

کام لیا اور آپ کے قتل کے لیے فریب کے جال بچھا دیئے۔ اور

ملعون عمر سعد نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ آپ پر پانی بند کر دے اور

آپ تک پانی پہنچنے کے تمام راستوں کی ناکہ بندی کر دے۔

اِلَیْکَ اَکُفَّ الاِصْطِلَامِ، وَلَمْ یَرْعَوْا لَکَ ذِمَامًا
وَلَا رَاقَبُوْا فِیْکَ اٰثَامًا فِیْ قَتْلِھِمْ اَوْلِیَائَکَ وَ
نَھْبِھِمْ رِحَالَکَ وَاَنْتَ مُقْدِمٌ فِی الْھَبَوَاتِ
وَمُحْتَمِلٌ
لِلْاَذِیَاتِ
قَدْ عَجِبَتْ مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِکَۃُ السَّمٰوٰتِ۔!

فَاَحْدَقُوْا بِكَ مِنْ کُلِّ الْجِھَاتِ وَاَثْخَنُوْكَ بِالْجِرَاحِ
وَحَالُوْا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الرَّوَاحِ، وَلَمْ یَبْقَ لَكَ نَاصِرٌ
وَاَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، تَذُبُّ عَنْ نِسْوَتِكَ
وَاَوْلَادِكَ حَتّٰی نَکَسُوْكَ عَنْ جَوَادِكَ۔ فَھَوَیْتَ

پھر دشمن نے تیز جنگ شروع کردی اور آپ پر پے در پے حملے کرنے لگا جس کے نتیجہ میں اس نے آپؑ کو تیروں اور نیزوں سے چھلنی کردیا، اور انتہائی درندگی کے ساتھ آپ کو لوٹ لیا۔ اس نے نہ تو آپ کے سلسلہ میں کسی عہد و پیمان کی پروا کی اور نہ ہی آپ کے دوستوں کے قتل نیز آپ اور آپ کے اہلبیتؑ کا سامان غارت کے سلسلہ میں کسی گناہ کی فکر کی۔

اور

آپؑ نے میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھ کر مصائب و مشکلات کو یوں جھیلا کہ آسمان کے فرشتے بھی آپؑ کی صبر و استقامت پر دنگ رہ گئے۔!

پھر،

دشمن ہر طرف سے آپؑ پر ٹوٹ پڑا، اس نے آپ کو زخموں سے چور چور کر کے نڈھال کردیا اور دم لینے تک کی فرصت نہ دی، یہاں تک کہ آپ کا کوئی ناصر و مددگار باقی نہ رہا اور آپؑ انتہائی صبر و شکیبائی

اِلَى الْاَرْضِ جَرِيْحًا۔ تَطُؤُكَ الْخُيُوْلُ بِحَوَافِرِهَا وَ تَعْلُوْكَ الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا.

قَدْ رَشَحَ لِلْمَوْتِ جَبِيْنُكَ وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْقِبَاضِ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ وَيَمِيْنُكَ، تُدِيْرُ طَرْفًا خَفِيًّا اِلٰى رَحْلِكَ وَبَيْتِكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ وُلْدِكَ وَاَهَالِيْكَ وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ شَارِدًا اِلٰى خِيَامِكَ قَاصِدًا، مُحَمْحِمًا بَاكِيًا.

فَلَمَّا رَاَيْنَ النِّسَاءُ جَوَادَكَ مَخْزِيًّا وَنَظَرْنَ سَرْجَكَ عَلَيْهِ مَلْوِيًّا، بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ نَاشِرَاتِ الشُّعُوْرِ عَلَى الْخُدُوْدِ، لَاطِمَاتِ الْوُجُوْهِ

سے سب کچھ دیکھتے اور جھیلتے ہوئے یکہ و تنہا اپنی مخدرات عصمت و طہارت اور بچّوں کو دشمن کے حملوں سے بچانے میں مصروف رہے۔ یہاں تک کہ دشمن نے آپ کو گھوڑے سے گرا دیا اور آپؑ زخموں سے پاش پاش جسم کے ساتھ زمین پر گر پڑے پھر وہ تلواریں لے کر آپ پر پل پڑا اور اُس نے گھوڑوں کے سموں سے آپ کو پامال کر دیا۔

یہ وہ وقت تھا جب آپؑ کی جبین اقدس پر موت کا پسینہ آگیا اور رُوح نکلنے کے سبب آپ کا جسم نازنین دائیں بائیں سکڑنے اور پھیلنے لگا۔ اب آپ اس موڑ پر تھے جہاں انسان سب کچھ بھول جاتا ہے ایسے میں آپؑ نے اپنے خیام اور گھر کی طرف آخری بار حسرت بھری نگاہ ڈالی اور آپ کا اسپِ باوفا تیزی سے ہنہناتا اور روتا ہوا سنانی سنانے کے لیے خیام کی طرف روانہ ہو گیا۔

جب مخدرات عصمت و طہارت نے آپؑ کے دلدل کو خالی اور آپ کی زین کو الٹا ہوا دیکھا تو ایک کہرام مچ گیا اور وہ غم کی تاب نہ لاتے ہوئے خیموں سے نکل آئیں۔ انھوں نے اپنے بال چہروں پر بکھرا لیے

سَافِرَاتٍ، وَبِالْعَوِيْلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ، وَإِلٰى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ.

وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِكَ، وَمُوْلِغٌ سَيْفَهٗ عَلٰى نَحْرِكَ. قَابِضٌ عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدِهٖ، ذَابِحٌ لَكَ بِمُهَنَّدِهٖ. قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ، وَخَفِيَتْ اَنْفَاسُكَ، وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَأْسُكَ وَسُبِيَ اَهْلُكَ كَالْعَبِيْدِ وَصُفِّدُوْا فِي الْحَدِيْدِ، فَوْقَ اَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمْ حَرُّ الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِيْ وَالْفَلَوَاتِ، اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ إِلَى الْاَعْنَاقِ، يُطَافُ بِهِمْ فِي الْاَسْوَاقِ.

اور اپنے رخساروں پر طمانچے مارتے ہوئے اپنے بزرگوں کو پکار پکار کر نوحہ وگریہ شروع کر دیا، کیونکہ اب اس سنگین صدمے کے بعد ان کو عزت واحترام کی نگاہوں سے نہیں دیکھا جا رہا تھا اور سب کے سب غم سے نڈھال آپ کی شہادت گاہ کی طرف جا رہے تھے۔

افسوس!

شمر ملعون آپ کے سینہ پر بیٹھا ہوا، آپؑ کے گلوئے مبارک پر اپنی تلوار رکھے ہوئے تھا وہ کمینہ آپ کی ریش اقدس کو پکڑے ہوئے اپنی ہندی تلوار سے آپ کو ذبح کر رہا تھا!

یہاں تک کہ،

آپؑ کے ہوش و حواس ساکن ہو گئے، آپؑ کی سانس مدھم پڑ گئی اور آپ کا پاک و پاکیزہ سر نیزہ پر بلند کر دیا گیا۔ آپ کے اہل وعیال کو غلاموں اور کنیزوں کی طرح قید کر لیا گیا اور ان کو آہنی زنجیروں میں جکڑ کر اس طرح بے کجاوہ اونٹوں پر سوار کر دیا گیا کہ دن کی بے پناہ گرمی ان کے چہروں کو جھلسائے دے رہی تھی۔ بے غیرت دشمن

فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ۔
لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْإِسْلَامَ، وَعَطَّلُوْا الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ، وَنَقَضُوْا السُّنَنَ وَالْاَحْكَامَ، وَهَدَمُوْا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ، وَحَرَّفُوْا اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَ هَمْلَجُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ۔
لَقَدْ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِكَ مَوْتُوْرًا، وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَهْجُوْرًا وَ غُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا۔ وَفُقِدَ بِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّاْوِيْلُ، وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ وَالتَّبْدِيْلُ وَ الْاِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ وَالْاَهْوَاءُ وَالْاَضَالِيْلُ وَالْفِتَنُ

ان کو جنگلوں اور بیابانوں میں لے جا رہا تھا اور ان کے نازک ہاتھوں کو گردنوں کے پیچھے سختی سے باندھ کر گلیوں اور بازاروں میں ان کی نمائش کر رہا تھا۔

لعنت ہو اس فاسق گروہ پر،

جس نے آپؑ کو قتل کر کے اسلام کو قتل اور نماز و روزہ کو معطل کر دیا، احکام و سنن الٰہی کی نافرمانی کی، ایمان کی بنیادوں کو ہلا دیا، آیات قرآنی میں تحریف کی، اور بغاوت و دشمنی کی دلدل میں دھنستا ہی چلا گیا۔

آپؑ کی شہادت پر اللہ کا رسولؐ سراپا درد بن گیا۔ کتابِ خدا کا کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ آپؑ پر جفا کرنے والوں کا حق سے رشتہ ٹوٹ گیا۔ آپ کے اُٹھ جانے سے ــــ تکبیر و تہلیل، حرام و حلال نیز تنزیل و تاویل پر پردے پڑ گئے۔

اس کے علاوہ ــــ آپؑ کے نہ ہونے سے، دین میں کیا کیا بدلا گیا! کیسے کیسے تغیرات عمل میں لائے گئے! ملحدانہ نظریوں کو فروغ

وَالاَبَاطِيْلُ.

فَقَامَ نَاعِيْكَ عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليهِ وَآلِهِ وَسَلَّم، فَنَعَاكَ اِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْهَطُوْلِ قَائِلاً۔

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ !

قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ، وَاسْتُبِيْحَ اَهْلُكَ وَحِمَاكَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ

فَانْزَعَجَ الرَّسُوْلُ وَبَكىٰ قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّاهُ بِكَ الْمَلاَئِكَةُ وَالاَنْبِيَاءُ وَفُجِعَتْ بِكَ اُمُّكَ الزَّهْرَاءُ !!

وَاخْتَلَفَتْ جُنُوْدُ الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، تُعَزِّيْ اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَاُقِيْمَتْ لَكَ الْمَاٰتِمُ فِيْ

ملا، احکام شریعت معطل کیے گئے، نفسانی خواہشوں کی گرفت مضبوط ہوئی، گمراہیوں نے زور پکڑا، فتنوں نے سر اُٹھایا، اور باطل کی بن آئی!

پھر ہوا یہ کہ

نوحہ گروں نے آپؑ کے جدامجد کے مزار پر آہ و بکا اور گریہ وزاری کے ساتھ یوں مرثیہ خوانی کی۔

اللہ کے رسولؐ !

آپؐ کا بیٹاؑ، آپؐ کا نواسہ قتل کر ڈالا گیا، آپؐ کا گھر لوٹ لیا گیا، آپ کی ذرّیت اسیر ہوئی، آپؐ کی عترت پر بڑی افتاد پڑی۔

یہ سُن کر پیغمبرؐ کو بہت صدمہ پہنچا، ان کے قلب تپاں نے خون کے آنسو برسائے، ملائکہ نے انھیں پرسہ دیا، انبیاء نے تعزیت کی۔

اور مولا!

آپ کی مادر گرامی جناب فاطمہ زہراؑ پر قیامت ٹوٹ پڑی!

ملائکہ قطار اندر قطار آپ کے والد گرامیؑ کے حضور تعزیت کے لیے آئے، اعلیٰ علیتین میں صف ماتم بچھ گئی۔ حوریں اپنے رخساروں پر طمانچے

اَعْلیٰ عِلّیِیْنَ، وَلَطَمَتْ عَلَیْكَ الحُوْرُ العِیْنُ وبَكَتِ
السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَالجِنَانُ وَخُزَّانُهَا، وَالْهِضَابُ
وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِیْتَانُهَا وَمَكَّةُ وَبُنْیَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا
وَالْبَیْتُ وَالمَقَامُ، وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، وَالحِلُّ وَالاِحْرَامُ

اَللّٰهُمَّ!

بِحُرْمَةِ هٰذَا المَكَانِ الْمُنِیْفِ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَاَدْخِلْنِی
الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ۔

اَللّٰهُمَّ!

اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَكْرَمَ
الْاَكْرَمِیْنَ وَیَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِیْنَ، بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ، رَسُوْلِكَ اِلَی الْعَالَمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ۔
وَبِاَخِیْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْاَنْزَعِ البَطِیْنِ العَالِمِ الْمَكِیْنِ
عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِفَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ۔

مار مار کر نڈھال ہوگئیں، آسمان اور آسمانی مخلوق جنت اور جنت کے
در و دیوار، بلندیوں اور پستیوں، سمندروں اور مچھلیوں، جنت کے خدّام
و سکّان، خانۂ کعبہ و مقام ابراہیم، مشعر حرام نیز حِلّ و احرام سب نے
مِل کر آپؑ کی مصیبت پر خون کے آنسو بہائے!

بارِ الٰہا!

اس بابرکت وَ باعزّت جگہ کے طفیل، محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج، مجھے
ان کے ساتھ محشور فرما اور ان کی شفاعت کے سبب مجھے جنت عطا کر

بارالٰہا!

اے جلد حساب کرنے والے، اے سب سے کریم ہستی، اور اے
سب سے بڑے حاکم۔!

میں تیری بارگاہ میں!

تمام جہانوں کی طرف تیرے رسولؐ اور آخری نبیؐ حضرت محمد مصطفیٰؐ

وَبِالْحَسَنِ الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ . وَبِاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ
الْحُسَیْنِ اَکْرَمِ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِیْنَ
وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُوْمِیْنَ وَبِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ قِبْلَةِ الْاَوَّابِیْنَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اَصْدَقِ الصَّادِقِیْنَ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ
الْبَرَاهِیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی نَاصِرِ الدِّیْنِ وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِیٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ
الزَّاهِدِیْنَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِیْنِ
وَالْحُجَّةِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ ،

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم۔ ان کے بھائی ابنِ عم، توانا بازو اور دانش وآگہی کے مرکز امیرالمومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام۔ تمام جہانوں کی خواتین کی سردار حضرت فاطمۃ الزہرار سلام اللہ علیہا۔ — پرہیزگاروں کے محافظ امام حسن زکی علیہ السّلام۔ شہدار کے سید و سردار حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السّلام۔ نیز ان کی مقتول اولاد اور مظلوم عترت — عابدوں کی زینت حضرت علی بن حسین علیہ السّلام۔ جویائے حق لوگوں کے مرکز توجہ حضرت محمد بن علی علیہ السّلام۔ سب سے بڑے صادق القول حضرت جعفر بن محمد علیہ السّلام — دلیلوں کو ظاہر کرنے والے حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السّلام — دین کے مددگار حضرت علی بن موسیٰ علیہ السّلام — پیروکاروں کے رہنما حضرت محمد بن علی علیہ السّلام۔ سب سے بڑے پارسا حضرت علی بن محمد علیہ السّلام — نیز سلسلہ نبوت و امامت کے تمام بزرگوں کے وارث اور اے اللہ! تیری تمام مخلوق پر تیری حجت [1] کا

---

[1] چونکہ زیارت خود امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے صادر ہوئی ہے اس لیے آپ نے خود اپنا نام نامی نہیں لیا ہے۔

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِیْنَ
الْاَبْرَارِیْنَ آلِ طٰہٰ وَیٰسِیْنَ
وَ
اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِی الْقِیَامَۃِ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
الْمُطْمَئِنِّیْنَ الْفَائِزِیْنَ الْفَرِحِیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْنِیْ فِی الْمُسْلِمِیْنَ، وَاَلْحِقْنِیْ
بِالصَّالِحِیْنَ، وَاجْعَلْ لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی
الْاٰخِرِیْنَ، وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْبَاغِیْنَ وَاکْفِنِیْ
کَیْدَ الْحَاسِدِیْنَ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ مَکْرَ الْمَاکِرِیْنَ
وَاقْبِضْ عَنِّیْ اَیْدِیَ الظَّالِمِیْنَ۔ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ السَّادَۃِ الْمَیَامِیْنَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ، مَعَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

واسطہ دیتا ہوں کہ :

تو محمدؐ وآلِ محمدؐ پر جو آلِ طٰہٰ ویٰسین بھی ہیں اور سچّے اور نیکوکار بھی ــ

درود ورحمت نازل فرما۔

اور

مجھے روزِ قیامت ان لوگوں میں شامل فرمالے جن کو اس دن امن و اطمینان حاصل ہوگا، اور وہ اس پریشانی والے دن بھی خوش وخرم ہوں گے اور جنھیں جنّت رضوان کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

بارالہٰا!

اے ارحم الرّاحمین

اپنی رحمت کے صدقے میں میرا نام مسلمانوں میں لکھ لے، مجھے صالح اور نیکوکار لوگوں میں شامل فرمالے، میرے پسماندگان اور بعد والی نسلوں میں میرا ذکر سچائی اور بھلائی کے ساتھ جاری رکھ، باغیوں کے مقابلہ میں میری نصرت فرما، حسد کرنے والوں کے کید وشر سے میری حفاظت فرما، ظالموں کے ہاتھوں کو میری جانب بڑھنے سے روک دے،

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ - بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ!

إِنِّيْ أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الْمَعْصُوْمِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ، وَنَهْيِكَ الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ فِيْ كَنَفِهِ الْإِمَامُ الْمَعْصُوْمُ الْمَقْتُوْلُ الْمَظْلُوْمُ أَنْ،

تَكْشِفَ مَا بِيْ مِنَ الْغُمُوْمِ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ شَرَّ الْقَدْرِ الْمَحْتُوْمِ، وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ۔

اَللّٰهُمَّ!

جَلِّلْنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَرَضِّنِيْ بِقِسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَبَاعِدْنِيْ مِنْ مَكْرِكَ وَ

مجھے اعلیٰ علیین میں بابرکت پیشواؤں اور ائمہ اہلبیت علیہم السّلام کے جوار میں ان انبیاء، صدیقین، شہداء، اور صالحین کے ساتھ جمع کر جن پر تونے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ہیں۔

پروردگار!

تجھے قسم ہے،

تیرے معصوم نبیؐ کی، تیرے حتمی احکام کی، تیرے مقررہ منہیات کی ــ اور اس پاک و پاکیزہ قبر کی جس کے پہلو میں معصوم، مقتول اور مظلوم امام دفن ہیں۔

کہ،

تو مجھے دنیا کے غموں سے نجات عطا فرما، میرے مقدر کی برائی اور شر کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے زہریلی آگ سے بچالے۔

بارالٰہا!

تو اپنی نعمت کے طفیل مجھے عزت و آبرو مرحمت فرما، مجھے اپنی تقسیم کی ہوئی روزی پر راضی رکھ، مجھے اپنے کرم اور جود و سخا سے ڈھانپ لے

نِقَمِكَ

اَللّٰهُمَّ!

اعْصِمْنِیْ مِنَ الزَّلَلِ، وَسَدِّدْنِیْ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
وَافْسَحْ لِیْ فِیْ مُدَّةِ الْاَجَلِ، وَاعْفِنِیْ مِنَ الْاَوْجَاعِ
وَالْعِلَلِ، وَبَلِّغْنِیْ بِمَوَالِیَّ وَبِفَضْلِكَ اَفْضَلَ الْاَمَلِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ
وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ، وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ، وَنَفِّسْ كُرْبَتِیْ
وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ، وَأَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ۔

اَللّٰهُمَّ!

لَا تَدَعْ لِیْ فِیْ هٰذَا الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُكَرَّمِ
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا

نیز مجھے اپنی ناگواری اور ناراضگی سے محفوظ فرمادے۔

پروردگارا!

لغزشوں سے میری حفاظت فرما، میرے قول وعمل کو دُرست کردے میری مدت عمر کو بڑھادے، مجھے درد و امراض سے عافیت عطا فرمادے، اور مجھے آئمہؑ کے صدقے اور اپنے فضل وکرم کے طفیل بہترین امیدوں تک پہنچادے۔

خداوندا!

محمدؐ وآل محمدؐ پر درود نازل فرما، میری توبہ قبول فرمالے، میرے آنسوؤں پر رحم فرما، میری تکالیف اور رنج وغم میں میرا مونس وغم خوار بن جا، میری خطائیں معاف فرمادے اور میری اولاد کو سعید وصالح بنادے۔

ربِ جلیل!

اس عظیم بارگاہ اور باکرامت مقام پر میرے تمام گناہ بخش دے، میرے سارے غم دور کردے، میرے رزق میں وسعت عطا فرما،

الْاَنَامِ.

اَللّٰهُمَّ!
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَقَلْبًا خَاشِعًا، وَيَقِيْنًا
صَادِقًا، وَعَمَلًا زَاكِيًا، وَصَبْرًا جَمِيْلًا وَاَجْرًا
جَزِيْلًا.
اَللّٰهُمَّ!
اُرْزُقْنِیْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَزِدْنِیْ اِحْسَانِكَ
وَكَرَمِكَ اِلَیَّ، وَاجْعَلْ قَوْلِیْ فِی النَّاسِ مَسْمُوْعًا
وَعَمَلِیْ عِنْدَكَ مَرْفُوْعًا وَاَثَرِیْ فِی الْخَيْرَاتِ
مَتْبُوْعًا وَعَدُوِّیْ مَقْمُوْعًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَخْيَارِ فِیْ

کی فرصت نہ ملے اور مجھ پر اتنا فضل وکرم کر کہ میں تمام مخلوقات سے بے نیاز ہو جاؤں!

میرے پالنہار!

میں تجھ سے نفع بخش علم، تیری جانب جھکنے والے دل، پختہ ایمان، پاکیزہ اور مخلصانہ عمل، مثالی صبر، اور بے پناہ اجر وثواب کا طلبگار ہوں!

میرے اللہ!

تو نے مجھ پر جو فراوان نعمتیں نازل فرمائی ہیں تو ہی مجھے ان کے بارے میں اپنے شکر و سپاس کی توفیق عطا فرما اور اس کے نتیجہ میں مجھ پر اپنے احسان وکرم میں اضافہ فرما۔ لوگوں کے درمیان میرے قول میں تاثیر عطا کر، میرے عمل کو اپنی بارگاہ میں بلندی عطا فرما، مجھے ایسا بنادے کہ میری نیکیوں کی پیروی کی جانے لگے، اور میرے دشمن کو تباہ و برباد کر دے۔

اے جہانوں کے پالنہار!

آنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْاَوْزَارِ، وَاَحِلَّنِيْ دَارَ الْقَرَارِ، وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيْعِ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَخَوَاتِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تواپنے بہترین بندوں یعنی محمدؐ وآلِ محمدؐ پر شب و روز اپنی رحمتیں اور درود نازل فرما، اور مجھے بروں کی شر سے محفوظ کردے، گناہوں سے پاک فرمادے۔ میرے بوجھ اُتار دے۔ مجھے سکون و قرار کی جگہ یعنی جنت میں جگہ دے۔ نیز مجھے اور مومنین و مومنات میں سے میرے تمام بھائیوں اور بہنوں اور اعزہ و اقربا کو بخش دے۔

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت کے تصدق میری التجا کو قبول فرمالے۔

دُعائے امامِ زمانہ
عجّل اللہ تعالیٰ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحُسَنِ
صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہٖ
السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَّحَافِظًا
وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی
تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا
طَوِیْلًا ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ